السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا شرعاپختہ مکان بنانا جائزہے۔ ؟اگرنہیں تو بنانے والا شرعا کیسا ہے؟ قبرپختہ کی ممانعت پرقیاس کرکے کوئی آدمی زندوں کےلئےپختہ مکان بنانے کے متعلق کہہ سکتا ہے۔ ؟ (سید عبدالغفار رضوی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پختہ مکان حسب ضرورت بنانا جائزہے۔پختہ قبر پر اس کا قیاس جائزنہیں۔ قبر محل فنا ہے مکان محل رہائش ہے۔ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

ایک شخص دیوار لیپ رہا تھا۔ حضرت نے اس کو فرمایا تھا کہ (الامر اقرب ''موت اس سے زیادہ قریب ہے'' یہ ایک زاہدانہ ارشاد تھا ممنوع نہ تھا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص139

محدث فتویٰ